سوال

(163) کیا نبی کریم ﷺ کی روح کا آپ کے جسم سے ادنٰی سا تعلق بھی نہیں ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم ﷺ کی روح کا آپ کے بدن سے ادنٰی سا تعلق بھی باقی نہیں رہ گیا۔ بدن مبارک سے کسی قسم کا دنیاوی یا برزخی تعلق ماننے والا کافر ہے۔ آپ کی روح مقام ''الوسیلہ'' یعنی جنت میں ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ کی برزخی زندگی نصوص شریعت سے ثابت ہے چنانچہ ''مسند امام احمد'' اور ''سنن ابی داؤد'' وغیرہ میں بسند حسن حدیث ہے:

'مَا مِنْ اَحَدٌ یسلِم عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰہُ عَلَی رُوحِی حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیہِ السَّلَام' (سنن ابی داؤد، باب زِیَارَةِ القُبُورِ، رقم:۲۰۴۱)

'جب کوئی مجھ پر سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

واضح شرعی دلائل کا انکار الحاد اور زندقہ ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾... سورة البقرة

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: مرعاۃ المفاتیح (۱/۶۸۴تا۶۹۰) الصارم المنکی، اقتضاء الصراط المستقیم، صیانۃ الانسان۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:193